© rasailojaraid.com

افترا کئے ہین کہ جنرل گارڈن کی آخری مصیبت پر اُنکو کمال خوشی ہوئی ہے اور اِس خوشی کے اظہار کے لئے اُنہون نے مسجدون مین روشنی کرائی ہے اور ہندوستان مین مہدی کے ایجنٹ یا جاسوس موجود ہین جو اُسکی تحریرات و اشتہارات شایع کر رہے ہین وغیرہ وغیرہ"

ان افتراؤن کے جوابات تحقیق واقعات کے رو سے ہماری چند معاصرین نے بخوبی دیدئے ہین ہم اس مقام مین مذہبی شہادت کے رو سے یہہ ثابت کرنا چاہتے ہین کہ مسلمانون کا مذہب و اعتقاد خود ان امور کی تکذیب کرتا ہے پھر مسلمانون سے ان امور کا صدور (جسکا منشا صرف مذہبی جوش یا تعصب خیال کیا جاتا ہے) کیونکر ممکن و متصوّر ہے۔

اصلی* مہدی کی اثبات و نفی کی بحث سے ہم اس مقام مین عنان قلم کو روک کر فرضی مہدی سوڈانی کے جنگ و فتوحات کی نسبت اپنے ناظرین موافقین و مخالفین کو یقین دلانا چاہتے ہین کہ یہہ جنگ و فتوحات مسلمانان کے مذہبی اعتقاد و خیال پر جو چند اسلامی اصول و قوانین پر مبنی نہین ہین اور اسیلئے مسلمانان ہند جنپر یہہ تہمتین لگائی جاتی ہین بخوبی جانتے ہین اسلئے اُنکی نسبت یہہ گمان سراسر بہتان ہے۔

ازانجملہ (وجوہات) ایک وجہہ یہہ ہے کہ باتفاق دارفقین موافقین و مخالفین یہہ بات مسلم ہے کہ مہدی سوڈانی کا مقابلہ گو بظاہر انگریزون سے ہے مگر دراصل و فی الحقیقت یہہ مقابلہ خدیو مصر سے ہے۔ انگلش پارٹی کسی غرض خاص ذاتی خواہ عام ملکی سے۔ نیک نیتی سے خواہ خودغرضی سے صرف خدیو مصر کی بنصرت

* اصلی مہدی کی خبر و پیشین گوئی سے اعلے طبقہ کتب حدیث (بخاری و مسلم) ساکت ہے اور اسوقت کے مسلمانون مین کوئی اسکا قایل ہے کوئی منکر۔ اسلئے اصلی مہدی کی بحث سے قلم کو روک کر فرضی مہدی کی نسبت مسلمانان ہند کا خیال بیان کیا گیا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وحمایت مین کہڑی ہوگئی ہے یہہ کوئی نہین کہہ سکتا کہ فرضی مہدی کا مقابلہ بلاواسطہ خدیو مصر انگلش پارٹی سے ہو اور یہہ بہی بالاتفاق مسلم ہے کہ خدیو مصر سلطان روم کا نایب یا اونکا ماتحت ہے اِن **مسلمات کا نتیجہ** یہہ ہے کہ **مہدی کا مقابلہ** درحقیقت **سلطان** روم خلد اللہ ملکہ سے ہے اور یہہ بہی اکثر مسلمانان ہندوستان (جن مین وہ بیچارے متہم بہی داخل ہین) کے نزدیک **مسلم** اور داخل مذہب

بناءً اِس نتیجہ کے مویدِ مہدی سوڈانی کی وہ تحریرات بہی ہین جو اوس نے ٹرکی اور مسلمانان یکرعایا ٹرکی کے برخلاف شایع کی ہین اور وہ متعدد اخبارات انگریزی و دیسی مین مشتہر ہو چکے ہین از انجملہ فرید الاخبار رنگون ہے جسمین تحریرات ذیل بعنوانات ذیل مندرج ہین۔

"مہدی کی مصر پر چڑہائی اور کعبۃ اللہ کو فتح کرنیکا قصد"

مہدی نے یہ معلوم کرایا ہے کہ قاہرہ پر اپنا تسلط ہونے بعد کعبۃ اللہ کو دوسری حج کے لئے جاویگا اور ان لوگونکو منیست نابود کریگا جو مسلمان کہلانے کے باوجود شرک کرتے ہین اور غیر اللہ کو پوجتے ہین اور اصل دین کی حیثیت بگاڑ کر بدعت پہیلاتے ہین"

"ترکون کی بے ایمانی پر مہدی کا خط"

اِس خبر کے معلوم ہونے سے ڈنگولا کے مدبر کو بڑی فکر و پریشانی ہوگئی ہے مہدی نے مدیر صدر کے نام ایک خط اِس مضمون کا روانہ کیا ہے کہ ترکیان فقط نام کے مسلمان ہین اونکا عمل قرآن و حدیث کے مطابق نہین ہے اور روسے اللہ کے حکم بموجب سلطنت نہین کرتے ہین بلکہ رعایا پر ظلم و بدعت کی بارش برسا رہے ہین اور دسوین حصے سے افزود محصول اُن سے لیتے ہین اور بڑے بدعتی اور ظالم ہین" - ایسی ہی اور تحریرین متعدد اخبارات مین درج ہین جنکی تفصیل مین تطویل ہے۔

© rasailojaraid.com

واعتقاد یہہ ہے کہ سلطان روم مسلمانون کے خلیفہ ہین اور یہہ بات بالاتفاق مسلم ہے کہ خلیفہ
وقت کا مقابلہ کرنے والا مذہب اسلام مین باغی کہلاتا ہے **ان مسلمات کا نتیجہ**
یہہ ہے کہ **مہدی سوڈانی** مسلمانان ہند جنکے یہہ مسلمات تسلیم کئے جاتے ہین اُن کے
نزدیک **باغی** ہے پھر انکی نسبت یہہ گمان کہ وہ مہدی کی فتوحات پر خوش ہین
اور اُسکے ایجنٹ یا جاسوس ہین بہتان نہین تو کیا ہے -

ان **بہتان** باندھنے والون کو یہہ مناسب تہا کہ **پہلے** مسلمانان ہند کے ان مسلمات
کو مٹاتے اور یہہ ثابت کر دکہاتے کہ مسلمانون کے اعتقاد مین مہدی سودان کا مقابلہ
درحقیقت گورنمنٹ انگلشیہ سے ہے اور خدیو مصر سے اُسکو تعرض نہین ہے اور خدیو
مصر سلطان روم کے ماتحت نہین ہین - اور سلطان روم اکثر مسلمانان ہند کے اعتقاد اور
خیال مین خلیفہ وقت نہین - اور خلیفہ وقت کا مقابلہ بغاوت نہین ہے پیچھے کر یہہ
تہمتین اور بہتان ان پر باندہے جاتے یہہ **بات** انصاف اور عقل اور دیانت سے **بعید تر** ہے کہ ان مسلمانان

* گو اس اعتقاد پر وہ کوئی شرعی دلیل نہین رکہتے چنانچہ اشاعۃ السنۃ نمبر ۱۲ جلد ۶ و نمبر ۵
جلد ۸ مین اسپر مدلل و مفصل ہو چکا ہے اور اُسکے مخالفون اور معترضون نے بہی اُسکو مان
لیا ہے مگر یہان نفس الامری اور شرعی ثبوت کا دعوی نہین ہے یہان مقصود صرف
یہہ ہے کہ جن مسلمانون پر طرفداری مہدی کی تہمت لگائی جاتی ہے
وہ سلطان المعظم کو خلیفہ برحق جانتے ہین گو اسپر کوئی دلیل
نہین رکہتے لہذا ہمارا یہہ کہنا اشاعۃ السنۃ نمبر ۱۲ جلد ۶ صفحہ ۳۶۳
کی اس دعوی کی مسلمانان ہند شیعہ سنی وغیرہ جو مذہب کے پابند اور
احکام مذہب سے واقف ہین سلطان روم کو اپنا خلیفہ نہین جانتے مخالف
نہین بلکہ عین موافق ہے وہان خاص اہل علم اور واقفون کو خیال کیا گیا ہے
یہان عوام اہل اسلام کا جن پر وہ تہمتین لگائی گئی ہین -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہند کو سلطان روم کی خلافت وغیرہ مسلّمات مذکورہ بالا کا معتقد و قائل بھی جانین اور مع ذلک انکو سلطان روم کے باغیون کی فتح پر خوشیان منانے والے بھی قرار دین یہہ ایک حکم و تجویز مین جمع بین النقیضین نہین تو کیا ہے

وجہ دوم یہہ کہ حضرت سلطان المعظم بعض اہل اسلام (جنکا خیال اشاعۃ السنۃ نمبر ۱۲ جلد ۶ وغیرہ مین بیان ہوا ہے) کے نزدیک خلیفہ شرعی نہ سہی تاہم وہ اور اونکے نائب خدیو مصر بھی مسلمانون کے نزدیک مسلمانون کے ایک عالیجاہ بادشاہ تو ہین اور اونپر اطلاق ایمان و اسلام تو بلانزاع اہل اسلام کے نزدیک مسلم ہے پہر بھی مہدی سودان کا سلطان المعظم یا اُنکے نائب خدیو مصر سے مقابلہ (جنانچہ پہلے دو مسلمات سے ثابت ہو چکا ہے) ان سب کے نزدیک بحکم اسلام ناجائز ہے وہ صریح دیکہتے ہین کہ بانی اسلام علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ہے چنانچہ صحیح بخاری و صحیح مسلم مین آیا ہے

اذا التقی المسلمان بسیفہما فالقاتل والمقتول فی النار (بخاری ص ۱۰۴۸ مسلم ص ۳۸۹)

جب دو مسلمان باہم تلوار سے مٹھ بھیڑ کرین تو قاتل مقتول دونو آگ مین اور فرمایا - چنانچہ صحیح مسلم مین ہے جو میری

بلاتہوڑا ہی عرصہ گذرا ہے کہ سلطان روم کی حمایت و تائید مین سلطنت ٹرکی سے ایک اخبار جاری ہوا تہا جس سے تمام انگلینڈ مین تہلکہ ہول پڑ گیا تہا کہ یہہ اخبار مسلمانان ہند کو اطاعت برٹش گورنمنٹ سے منحرف کر کے سلطان روم کا مطیع بنا دیگا اس خیال سے مدبران انگلنڈ نے وہ اخبار بند کرا دیا اب اُنہی سلطان کے باغیون کی فتح پر اُن ہی مسلمانان معتقدین حضرت سلطان المعظم کو خوشیان منانے سے متہم کیا جاتا ہے کیا اب یہہ مسلمان وہ مسلمان نہین ہین یا سلطان وہ سلطان نہین رہا انگلو انڈین اڈیٹر اور اونکے مقلد دیسی کچہہ سوچ سمجہکر لکہا کرین جو کچہہ کسی مخبر خود غرض نے کہدیا وہ بن سوچے سمجہے لکہہ ہی دیا کرین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

من خرج علی امتی یضرب برّھا و فاجرھا ولا یتحاشی من مومنھا ولا یفی لذی عھد عھدہ فلیس منی و لست منہ (صحیح مسلم ص ۱۲۶)	امتہ پر چڑھائی کرے - نیک و بد کی گردن مارے قتل مومن سے پرہیز نکرے وہ ہم مین سے نہین ہے

اس مضمون کے اقوال بانی اسلام (علیہ الصلوۃ والسلام) کے کتب حدیث (صحیح مسلم صفحہ ۱۲۶ وغیرہ) مین دیکھتے ہین جنمین مسلمانون کی جماعت پر تلوار اٹھانیوالے پر سخت وعید وارد ہے پھر مہدی کے اس جنگ وفتح پر جو کسی دنا کس (عالم و جاہل) سب کے نزدیک ایک جماعت مسلمانون (ترکیون یا مصریون) پر اسکو حاصل ہوئی ہے ان مسلمانونکا خوش ہونا کیونکر ممکن ہے - جبتک یہہ ثابت ہو کہ وہ مسلمان اس جماعت مقتول و مغلوب کو مسلمان نہین جانتے اُنکے قاتل و مقابل کو امام برحق سمجھتے ہین جسکا اثبات کچھہ سہل و آسان نہین ہے -

مسلمانان ہند پر خوشی کی تہمت لگانیوالے اور نہین تو پہلے اتنا ہی ثابت کریں کہ وہ سلطان روم یا خدیو مصر کو کافر یا باغی جانتے ہین اور مہدی سوڈانی کو امام برحق سمجھتے ہین اسکے بعد خوشی کی تہمت ان پر لگاتے یہہ بڑی دلیری کی بات ہے کہ سلطان روم و خدیو مصر کا مسلمانان ہند کے نزدیک کافر ہونا ثابت نکریں پھر انکی شکست اور اونکے مقابل کی فتح پر انکی خوشی تجویز کرین -

وجہ سوم - مہدی کے ذاتی حالات مذہب و اعتقادات اور امام برحق کے شروط و صفات کی نسبت مسلمانون کے خیالات مظہر ہے مگر مہدی کے اصلی حالات سے پوری اور یقینی واقفیت حاصل ہونے کے سبب ہم اس وجہ اور مسلمانون کے اون خیالات کی تفصیل مناسب نہین سمجھتے ہمارا ذاتی خیال امام برحق کے شروط و صفات کی بابت ہماری رسالہ اقتصاد فی مسایل الجہاد مین ہے وہ رسالہ گورنمنٹ کی توجہ و اجازت سے چھپا تو اوس سے ناظرین کو خود بخود معلوم ہوجاویگا کہ مہدی سوڈان امام برحق ہے یا نہین اور اسکے حالات جو مشہور

© rasailojaraid.com

ہین اسلام کے رو سے کیسے ہین ؟

بالجملہ دو مقدمہ مفصلہ بالا سے بخوبی ثابت ہوا کہ مسلمانان ہند کا مہدی کی فتوحات پر خوشی منانا ایک ایسی بات ہے جسکا وجود بجز دماغ ان خودغرض و ناواقف مخبرون کے جنہون نے انگلو انڈین اڈیٹرون اور اونکے مقلدون کے کان بھرے ہین یا ان اخبارات کے اور کہین نہین ہے - **اس حصہ** مضمون مین ہمنے اپنے **مذہبی بھائیون کا حق** ادا کیا ہے - اور ایک تہمت بے جا سے بشہادت [illegible] انکا دامن پاک کیا ہے - اب ہم ایک حصہ اس مضمون کا گورنمنٹ کی خیرخواہی و نصیحت سے مخصوص کرتے اور حق سلطنت ادا کرتے ہین وہ یہہ ہے - کہ مہدی اور سوڈان سے گورنمنٹ اپنا تعلق بالکل اٹھالے انکو سلطان المعظم ہی کے سپرد کرے اسمین اپنے خیرخواہان سلطنت مسٹر بلنٹ وغیرہ کے مشورہ پر عمل کرے اور اپنے ہم مذہب ہوبرٹ پاشا کے خط (بنام اڈیٹر ٹیمس) کو دستور العمل بنادے اور مسلمانون کے قدیمی جوش مذہبی کو پیش چشم رکھکر اسبات کا یقین کرے کہ مسلمانان افریقیہ (بلکہ عرب) آپس لڑائی کو انگریزون کی شمولیت کے سبب مذہبی جانتے ہین اور اپنے مذہب پر جان و مال و زن و فرزند کو قربان کرنے کو حاضر ہین اور جب تک وہ سبھی تمام نہو جائینگے اس جنگ کو تمام ہونے دینگے خواہ جنرل گارڈن جیسے بیسون جنرل اس جنگ مین قربانی کرائے جائین اور لاکھون شلنگ روپیہ اور لاکھون جانین بندگان خدا تلف ہون -

مسٹر بلنٹ کا مشورہ اور ہوبرٹ کا خط انگریزی اخبارات کے ذریعہ سے گورنمنٹ

بلا چند اخبارات نے مژدہ سنایا ہے کہ اس امر کی کچھہ تحریک ہو رہی ہے خدا تعالے اس مژدہ کو پورا کرے اور ہماری گورنمنٹ کو سوڈان کی بکھیڑون سے نجات بخش کر ہندوستان مین امن قایم رکھنے اور وسط ایشیا کی فتوحات بیجا سے [illegible]

© rasailojaraid.com

کے ملاحظہ سے گذرا ہوگا ہم اپنے ناظرین کے رفع انتظار کے لئے ہوبرٹ پاشا کے خط کا ترجمہ بعض دیسی اخبارات نقل کرتے ہین ۔ وہ یہہ ہے

ہوبرٹ پاشا کا خط

بنام اڈیٹر اخبار ٹیمس

جناب من ۔ اندنون چونکہ مجھے سلطنت سے کوئی سرکاری تعلق نہین ہے اسلئے مین چاہتا ہُون کہ معاملات مصر کی نسبت اپنی کچھہ رائے بیان کردن ۔

سوڈان کی لڑائی آجکل مذہبی لڑائی ہے ۔ ہزارون عرب مہدی کے ساتھہ ملگئے ہین پہلے یہ بات نہین تہی ۔ ابتدا مین مہدی کی جماعت نہایت کمزور تہی لیکن* اوسوقت اوس مین تہوڑے سے لوگ بردہ فروشی کے قایم رکہنے والے اور غیر ملکیون کو حقارت کرنیوالے تہے اب بالکل افریقی عیسائیون کی پیش قدمی کو روکنے کے لئے کمربستہ ہوگئے ہین کیونکہ اون لوگون کے دماغ مین یہ بات سمائی ہے کہ یہہ جنگ ہائے لوٹ تاراج کی چڑھائی ہے

جناب من ۔ اگر سلطان المکرم کو جو خلیفۃ الاسلام[++] ہین اور مصر کے سلطان حقیقی ہین یہہ کہنے کا موقع دیا جاتا ہے کہ انگلنڈ میری مرضی کے مطابق کام کر رہا ہے اگر اون جوان مرد لوگون کو یہہ سمجھا دیا جاتا ہے کہ اونکے سردار دین راضی ہین اسبات پر کہ انگلنڈ سوڈان مین امن وامان قایم کرے تو مہدی کے نصف معتقدین ہتہیار رکہدینگے ۔ جبتک کہ انگلنڈ اور ٹرکی دونون متفق نہین ہونگے تبتک اس کام کا انجام پانا دشوار ہوگا ۔ انگلینڈ ہزار انکار کرے مگر مین یہہ کہونگا کہ ڈلسکو کے معاملہ کے وقت سے ابتک دو رفیق قدیم انگلینڈ اور ٹرکی کے درمیان شکر رنجی ہے اور یہہ انگلینڈ کے قصور سے ۔ یہہ شکر رنجی نہایت درجہ کو قابل افسوس ہے اور چنانچہ مین انگلینڈ سے تاکیداً یہہ کہتا ہُون کہ وہ اپنے مناقشہ کے خیال

---

* یعنی جب سے عیسائی اسمین شامل ہوئے ہین

++ یہہ عام مسلمانون کا خیال ہے گو خواص اہل علم یہہ خیال نہین کرتے ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے اوسکے دور کرنے مین تامل نکرے اور سابق اتحاد کے قایم کرنے مین تکاہل کو راہ ندے - مصر انگلینڈ پر ایک بار گران ہے - کیا کوئی قوم خاموش رہ سکتی ہے جب وہ یہہ سمجھتی ہو کہ اوسکے ملک کی جیڑ ہائی سے اوس ملک کا تاراج منظور ہے - درحقیقت انگلینڈ کا یہہ منشا نہین ہے مگر ترکون کے سر مین یہہ خیال سما سکتا ہے - مین اپنے ملکی بہائیون سے یہہ پوچہتا ہون کہ آپ لوگ کیا کرنے چاہتے ہین - کیا آپ لوگ بغیر دوسرے کی تائید کے سوڈان کو فتح کرنے چاہتے ہین اگر یہہ نہین تو آپ لوگ کسکی تائید کی اُمید رکہتے ہین - سوڈان کے فتح کرنے کی نسبت ایک عرب سردار کی راے آپ لوگون کے لئے خالی از فائدہ نہین ہے - سردار مذکور کا بیان یہہ ہے کہ اگر میرے ملک کے لوگون کو یہہ معلوم ہوگا کہ آپ اونکے ملک پر تاخت کرنا چاہتے ہین اور اونکے دین کے دشمن ہین تو وہ اپنے ملک اور مذہب کی حفاظت مین ریگ بیابان کی طرح آپ پر ٹوٹ پڑینگے اونکے اگر ہزار سپاہی روز مارے جاوین تو بہی وہ مقابلہ سے رخ نہین پہیرینگے اور دست بردار نہین ہونگے اون کی ثابت قدمی کے آگے بڑے بڑے دلیر سپاہیون کی ہمت پست ہو جائیگی - انگلنڈ کو اسپر غور کرنا چاہیئے - ہم لوگون کو یاد ہے کہ الجیریہ مین فرنچ لوگون کی کیا کیا گت بنی تہی کیا توفیق بے - مونکریف - اسٹورٹ - بیرنابی - اور صدہا جوان مرد سپاہیون کی بیش قیمتی جانین ہم لوگون کی نظرون مین کوئی چیز نہین ہے کہ اون جوانمردون کی موت ہمارے جگر کو شگاف نہین کرتی ہے -

بہر کیف اگر ہملوگون کو اون باتون کا خیال نہین آتا ہے مگر ہمکو یہہ تو سوچنا چاہیئے کہ اسوقت انگلینڈ مین ہزارون آدمی فاقے کی موت مر رہے ہین اور ہملوگ لاکہون روپیہ لڑائی کے خون آشام دیوتا کے قدمو پر نثار کرنیکے لئے کمر باندہے ہوئے ہین اسوقت تو ہمارے ملک کے لوگ ایک ایک شلنگ کے لئے ترس رہے ہین اور ہملوگ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سینکڑوں پاونڈ دریا میں ڈالنے کے لئے بدمست ہو رہے ہیں

اس مصری الجھن سے رہائی پانے کی ایک ہی صورت ہے - اگر آپ لوگ سوڈان
بلکہ مصر میں امن قایم کرنے کے لئے سلطان المکرم کو اپنا شریک بنائینگے تو نہ صرف سلطان
کے حقوق برقرار رہینگے بلکہ آپکی خدمت دوستانہ طور پر قبول کی جاویگی - یورپ
کی دوسری کسی سلطنت کو مداخلت کرنیکا موقع نہیں ملیگا اور جملہ مسلمانوں کی دوستی
جنکی تھوڑی سی کچھ فہم اور ناعاقبت اندیش لوگ قدر نہیں کرتے ہیں - (یہ ایک
سخت غلطی ہے) حاصل ہوگی اور سب مشکل حل ہو جائیگی -

پھر میں تاکیداً کہتا ہوں کہ انگلینڈ اسی منصوبہ کو اختیار کرے کیونکہ یہہ نہ صرف
عاقلانہ منصوبہ ہے بلکہ تمام خطرے سے پاک ہے - جنرل گارڈن کی رہائی کے لئے
خط ۲ فیبروری کو لکھا گیا تھا) انگلینڈ جو کارروائی کرے وہ سلطان المعظم کی مصلحت اور
منظوری سے کرے - اگر انگلینڈ اس منصوبہ کے موافق چلے تو اس سے نہ صرف جھوٹے
دعوے داروں کی زبان بند ہوجائیگی بلکہ مسلمانان ترکی اور ہندوستان کی نظر میں
اوسکی بڑی توقیر پیدا ہوگی - سلطان کو تمام دنیا کے مسلمانوں پر جو اختیار حاصل ہے
اوسکو نہ ماننا محض حماقت اور جہالت ہے - جن لوگوں کا یہہ خیال ہے وہ لوگ انگلینڈ
کے دشمن ہیں ❊

(جریدہ روزگار نمبر ۱۲ جلد ۱۱
مطبوعہ ۱۱ - مارچ ۱۸۸۵ء)

مسٹر بلنٹ کے مشورہ کا یہہ مضمون ہے کہ معاملات سوڈان حضرت سلطان المعظم کے
سپرد کئے جاویں اسکی نقل میں تطویل ہے

© rasailojaraid.com